سوال

(232) قبر پر کسی کے قرآن شریف ختم کرنا کیسا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر کسی کے قرآن شریف ختم کرنا کیسا ہے۔ بینواتوجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تلاوت قرآن مجید فی نفسہ عبادت ہے اور قبور محل عبادت نہیں ہے تو تلاوت و ختم قرآن قبر پر یعنی حول قبر بیٹھ کر مکروہ و بدعت ہوگا بدلیل اس حدیث کے بنا پر اس کے ادائے نماز قبرستان میں مکروہ تحریمی یا حرام ، عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال اجعلوافی بیوتکم من صلوتکم ولاتتخذواھا قبوراان القبورلیست بمحل للعبادۃ فیکون الصلوۃ فیھا مکروھۃ۔ اور زمانہ قرون ثلاثہ میں ختم قرآن شریف کا مقابر میں منقول و ماثور نہیں ہوا لہذا صاحب قاموس سفر السعادت میں لکھتا ہے عادت نبود کہ برائے میت در غیر وقت نماز جمع شوند و قرآن خوانند و ختمات خوانند نہ بر سر گور نہ غیر آن این مجموع بدعت است انتہی کلامہ و شیخ عبدالحق محدث دہلوی مدارج النبوۃ میں لکھتے ہیں :وعادت نبود کہ برائے میت جمع شوند و قرآن خوانند و ختمات خوانند نہ بر سر گور نہ غیر آن ایں مجموع بدعت است و شیخ علی متقی استاد شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے رسالہ رد بدعات میں لکھا ہے : اول الاجتماع للقراءۃ بالقرآن علی المیت بالتحصیص فی المقبرۃ والمسجد اوالبیت بدعۃ مذمومۃ انتہی کما فی نصاب الاحتساب فی الجملۃ قرآن شریف قبر پر بیٹھ کر ختم کرنا اور پڑھنا قرون ثلثہ میں نہیں پایا گیا۔ خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم انتہی مافی الصحاح مختصراً وما علینا الاالبلاغ۔ (سید محمد نذیر حسین)

[فتاوی نذیریہ](#)

جلد01 ص716

محدث فتویٰ